Patients' Welfare Association (Regd.)

REGISTRATION No. DSW (S) 399 OF 1981
Approved by S.R.O. No. CIT/COS.V/2007/404 - Dated 12-07-2006
Dow Medical College & Dr. Ruth K.M Pfau Civil Hospital, Karachi.
G.P.O. BOX NO. 1314. Phone 021-99215740-45 Ext. 5043 Direct Line : 021-32735214, 32715707
Website: www.pwa-chk.org.pk E-mail: pwachk@yahoo.com , info@pwa-chk.org.pk

Ref: PWA/JUN'19/409

Date: 08. NOV. 2017

PATRON
Prof. Dr. Zakiuddin G. Oonwala
M.B.B.S., F.R.C.S., F.I.C.S.

ADVISORS
Muhammad Darab Zaki Khan
Kainat Abdullah
Khushbakht Karrar

PRESIDENT
Aqsa Tariq

GENERAL SECRETARY
Tuba Waseem

ASSOCIATE TREASURER
Syed Hammad Ahmed Shah

VICE PRESIDENTS
BLOOD TRANSFUSION SERVICES
Shadmah Khan

THALASSEMIA SERVICES
Aiman Bari

ADMINISTRATION AND PLANNING
Fatima Karrar

RECORDS AND REGISTRATION
Areeba Rehman

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔ مسئولہ صورت میں جب مستحق زکاۃ افراد نے منسلکہ وکالت نامہ کے ذریعہ ادارہ کو زکاۃ کی وصولی کا وکیل بنادیا ہے تو جو لوگ ادارہ کے زکاۃ اکاؤنٹ میں اپنی زکاۃ کی رقم جمع کروائیں گے ان کی زکاۃ بلاشبہ ادا ہوجائیگی۔

(۲)۔۔۔ ادارہ کیلئے اس اکاؤنٹ سے ڈاکٹروں کی تنخواہ دینا فی نفسہ جائز ہے، تاہم چونکہ ڈاکٹر مستحق اور غیر مستحق دونوں قسم کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں، اس لئے ڈاکٹروں کی تنخواہ میں غیر مستحق زکاۃ مریضوں کے تناسب سے عطیات کی مد سے بھی رقم شامل کرلی جائے۔

(۳)۔۔۔ جی ہاں! اس اکاؤنٹ میں موجود رقم سے ادویات خرید کر مریضوں کو مالک بناکر دینا یا ان کے علاج معالجہ میں استعمال کرنا جائز ہے۔ تاہم دو باتوں کا خیال رکھا جائے کہ:

(الف)۔۔۔ زکاۃ کی مد میں حاصل ہونے والی رقوم اور ان سے خریدی ہوئی اشیاء اور زکاۃ کی مد میں حاصل ہونے والی دیگر اشیاء تملیک بعد بھی حتی الامکان مستحق زکاۃ افراد پر ہی پر خرچ کی جائیں۔ تملیک کے بعد حاصل ہونے والی رقوم سے جس قدر فائدہ غیر مستحق زکاۃ افراد حاصل کریں، ان کے تناسب سے عطیات کی مد سے بھی رقم شامل کرلی جائے۔

(ب)۔۔۔ زکاۃ کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اور زکاۃ کے مسائل بھی دقیق ہوتے ہیں، جس میں بعض دفعہ عام آدمی سے غلطی کا امکان رہ جاتا ہے، اس لئے زکاۃ کی رقوم سے چلنے والے رفاہی ادارے کیلئے نہایت ضروری ہے کہ وہ محض دارالافتاء سے فتوی لینے کو ہرگز کافی نہ سمجھے بلکہ اپنے معاملات کو کسی مستند اور ماہر مفتی کی نگرانی میں انجام دے۔ تاکہ لوگوں کی زکاۃ درست مصرف میں خرچ ہو اور ادارہ کسی خلاف شرع کام کا بھی مرتکب نہ ہو۔

<u>الدر المختار (س) (۲/ ۲۷۱)</u>

وحيلة التكفين بها التصدق على فقير ثم هو يكفن فيكون الثواب لهما و
في تعمير المسجد، وتمامه في حيل الأشباه........ والله سبحانه وتعالى أعلم

دارالافتاء ... فتوی نمبر ۱۹۲۷/۲۱ ... ۲۱/۲/۱۴۳۹ ... ۸/۱۱/۲۰۱۷

حسین احمد سیف
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۸/صفر الخیر/۱۴۳۹ھ
۸/نومبر/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
۲۱-۲-۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
۱۸/۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفرالله
۲۱/۲/۱۴۳۹ھ

مفتی